Date
06/08/2021

M.A-Islamic studies Sem I paper (101)
Topic: Arab's tribal political system
By. Mumtaz Alam Razvi

عرب کا قبائلی نظام

DATE

- عرب کے قبائلی نظام میں جو عہدے رائج تھے ان میں سب سے اہم عہدہ "رفادہ" کا عہدہ تھا جس کی تفصیل گزر چکی ہے اس عہدے کے بعد سب سے اہم عہدہ "عقاب" تھا۔
- عقاب:- اس منصب پر فائز شخص اور جنگ کا ذمہ دار ہوا کرتا تھا جنگ کے متعلق انتظام و منصوبہ بندی کی ذمہ داری تھی حضور کی بعثت کے وقت اس منصب پر بنو امیہ کے سردار "ابو سفیان" فائز تھے۔
- رفادہ:- غرباء کی نگہداشت کا شعبہ تھا یہ معاشرے کے غریبوں کی دیکھ بھال کرتے تھے یہ منصب بنو نوفل کے پاس تھا اور وقت بعثت اس منصب پر "حارث بن عامر" فائز تھے۔
- حجابت:- یہ منصب کعبہ شریف کی حفاظت دیکھ بھال اور کھول بند کی ذمہ داریوں پر مشتمل تھا کعبہ کی چابی اسی کے پاس رہا کرتی تھی یہ بنو عبد الدار کے لئے مخصوص تھا اور بعثت کے وقت اسی قبیلے کے فرد "حضرت عثمان بن طلحہ" اس منصب پر فائز تھے۔
- دار الندوہ:- اس منصب کی ذمہ داری تھی کہ وہ اہم معاملات پر قبائل کی نشست بلائے سرداران قریش گفت و شنید کے ذریعہ طے کرتے بعض مرتبہ اس اسمبلی میں شادی بیاہ بھی ہوا کرتی تھی یہ منصب بنو اسد کے لئے مخصوص تھا "یزید بن ربیعہ" اس منصب پر فائز تھے۔
- اشناق:- خون بہا یا مالی تاوان کی وصولی اس شعبہ کی ذمہ داری تھی یہ قصاص و دیت کے فیصلے کرتے تھے حضرت ابو بکر صدیق اس منصب پر تھے۔
- قبہ و اعنہ:- اس کی ذمہ فوجی کیمپ کا انتظام اور سواروں کی سپہ سالاری تھی، ایک پر خالد اور ایک پر ابو جہل تھا۔
- سفارہ:- دوسری حکومت اور قبائل سے گفت و شنید حضرت عمر فائز تھے۔
- ایسار:- تیروں سے استخارہ کی ذمہ داری تھی حارث بن قیس فائز تھے۔
- اموال المحجرہ:- بتوں کے چڑھاوے اور نذرانوں کا انتظام اس منصب پر "صفوان بن امیہ" فائز تھے۔